BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

آدی وانی

ہندوستان کی قبائلی زبانوں کو ڈیجیٹل دور میں لانا

آدی وانی قبائلی امور کی وزارت کا مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی پلیٹ فارم ہے، جو ترجمے اور ڈیجیٹل ذرائع کے ذریعے قبائلی زبانوں کو زیادہ قابلِ رسائی بناتا ہے۔ 15 اکتوبر 2026 تک یہ نو قبائلی زبانوں میں متنی ترجمے کی سہولت فراہم کرتا ہے اور اسے اینڈرائیڈ پر 35,000 سے زیادہ مرتبہ ڈاؤن لوڈ کیا جا چکا ہے۔ ریاستی قبائلی تحقیقی اداروں نے اس کے ماڈلز کی تربیت کے لیے تقریباً 13.9 لاکھ متنی جملوں اور تقریباً 300 گھنٹے کے تقریری مواد کی فراہمی میں تعاون کیا ہے۔ قبائلی زبانوں سے متعلق ورکنگ گروپ نے، جس کا پہلا اجلاس 15 اکتوبر 2026 کو منعقد ہوا، آدی وانی کو قومی قبائلی لسانی ذخیرے کے طور پر قائم کرنے کے امکانات پر تبادلۂ خیال کیا۔ زبان کی رکاوٹوں کو کم کرکے یہ پلیٹ فارم مادری زبان میں تعلیم، صحت سے متعلق معلومات کے تبادلے، عوامی خدمات تک رسائی اور ثقافتی ورثے کے تحفظ میں مدد فراہم کر سکتا ہے۔

جنجاتیہ گورو دیوس

قبائلی امور کی وزارت یکم سے 15 نومبر 2026 تک ملک بھر میں جنجاتیہ گورو پکھواڑا منا رہی ہے، جس کا اختتام 15 نومبر کو دھرتی آبا بھگوان برسا منڈا کے یومِ پیدائش کے موقع پر جنجاتیہ گورو دیوس کی تقریبات کے ساتھ ہوگا۔ حکومتِ ہند نے 2021 میں 15 نومبر کو جنجاتیہ گورو دیوس کے طور پر منانے کا اعلان کیا تھا۔ یہ پکھواڑا وزارت کی اہم اسکیموں اور پروگراموں پر عمل درآمد میں تیزی لانے اور ان کے فوائد قبائلی خاندانوں تک آخری سرے تک پہنچانے کے لیے ایک مرکوز اور مدتِ مقررہ میں مکمل کی جانے والی مہم ہے۔ جنجاتیہ گورو دیوس کے موقع پر مختلف ریاستوں میں قبائلی برادریوں کے لیے 300 سے زیادہ منصوبوں کا آغاز کیا جا رہا ہے، جن میں 228 منصوبوں کا افتتاح اور 74 منصوبوں کا سنگِ بنیاد رکھنا شامل ہے۔ دو قومی ڈیجیٹل اقدامات، جن ہٹ پورٹل اور نیشنل ایف آر اے ڈیجیٹل پلیٹ فارم بھی شروع

کیے جا رہے ہیں۔ قبائلی تحقیقی اداروں نے 19 ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں میں 160 سے زیادہ سرگرمیوں کا منصوبہ بنایا ہے۔

مزید پڑھنے کے لیے کلک کریں :جنجاتیہ گورو پکھواڑا 2026: قبائلی ورثے کے احترام، برادریوں کو بااختیار بنانے اور فلاحی اسکیموں کے فوائد آخری سرے (میل) تک پہنچانے کے عمل میں تیزی لانے کے لیے ملک گیر تقریبات

زبان محض بات چیت کا ذریعہ نہیں ہوتی، بلکہ اس میں کسی برادری کی تاریخ، شناخت اور علم بھی محفوظ ہوتا ہے۔ پورے ہندوستان میں قبائلی زبانوں کے ذریعے لوک کہانیاں، گیت اور جنگلات، زراعت اور ادویات سے متعلق قیمتی علم نسل در نسل منتقل ہوتا رہا ہے۔ اس کے باوجود بہت سی قبائلی زبانیں ایسی ہیں جن کے لیے وسائل محدود ہیں۔ یہ زبانیں نسبتاً چھوٹی برادریوں میں بولی جاتی ہیں اور زیادہ تر زبانی روایات کے ذریعے ایک نسل سے دوسری نسل تک پہنچتی ہیں۔ تحریری ریکارڈ کی کمی اور ڈیجیٹل متن یا تقریر سے متعلق اعداد و شمار کی محدود دستیابی کے باعث جدید لسانی ٹیکنالوجیز میں ان زبانوں کو خاطر خواہ سہولت حاصل نہیں رہی ہے۔ آدی وانی کا مقصد مصنوعی ذہانت کے استعمال سے اس خلا کو پُر کرنا ہے۔ یہ پلیٹ فارم قبائلی زبانوں کی دستاویز بندی، ترجمے اور فروغ کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کرتا ہے، تاکہ ان زبانوں کے تحفظ، سیکھنے اور روزمرہ زندگی میں ان کے استعمال کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکیں۔

آدی وانی: زبان کو ٹیکنالوجی سے جوڑنا

آدی وانی مصنوعی ذہانت پر مبنی ترجمے اور زبان سے متعلق خدمات فراہم کرنے والا ایک ایسا پلیٹ فارم ہے، جسے قبائلی برادریوں کے اشتراک سے انہی کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ قبائلی امور کی وزارت نے اسے یکم ستمبر 2025 کو شروع کیا تھا۔ اسے آئی آئی ٹی دہلی کی قیادت میں قائم ایک قومی کنسورشیم نے بی آئی ٹی ایس پلانی، آئی آئی آئی ٹی حیدرآباد، آئی آئی آئی ٹی نوا رائے پور اور جھارکھنڈ، اڈیشہ، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور میگھالیہ کے قبائلی تحقیقی اداروں (ٹی آر آئی) کے اشتراک سے تیار کیا تھا۔ وقت کے ساتھ کئی دیگر ریاستوں کے قبائلی تحقیقی ادارے بھی اس پہل میں شامل ہوئے، جس سے ملک بھر میں اس کے اشتراکی دائرے کو مزید وسعت ملی۔

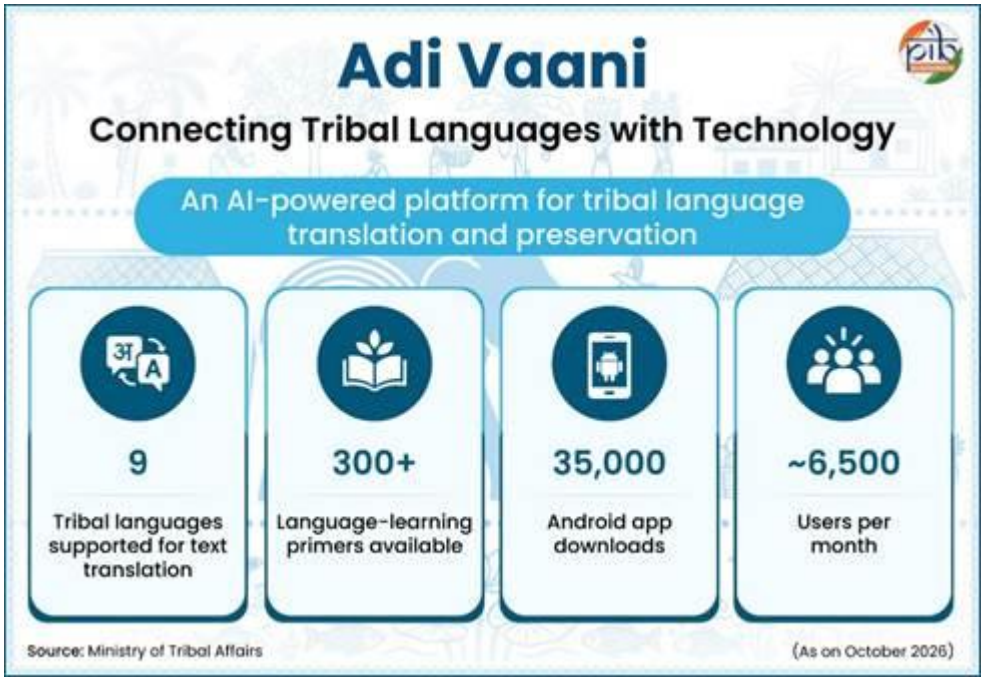
ڈیجیٹل خلیج کو پاٹنا: مشن اور وژن

آدی وانی کا مقصد مصنوعی ذہانت پر مبنی ترجمے کے ذریعے قبائلی برادریوں کے لیے ڈیجیٹل خلیج کو پاٹنا ہے۔ اس کا وژن ایک ایسے ڈیجیٹل طور پر شمولیت پسند

ہندوستان کا قیام ہے جہاں زبان کی رکاوٹوں کے باعث کوئی شہری پیچھے نہ رہ جائے۔ اس پہل کی بنیاد احترام، تعاون، صداقت، اختراع اور بااختیار بنانے کی اقدار پر ہے، جنہیں ڈیجیٹل شمولیت کے ذریعے فروغ دیا جا رہا ہے۔

زبانوں کے دائرے اور ڈیجیٹل رسائی میں توسیع

سنتالی، بھیلی، منڈاری اور گونڈی زبانوں سے آغاز کرتے ہوئے آدی وانی نے 15 اکتوبر 2026 تک نو قبائلی زبانوں میں متنی ترجمے کی سہولت فراہم کرنے کے لیے اپنے دائرے کو وسعت دی ہے۔ یہ پلیٹ فارم تقریر کے ترجمے، آپٹیکل کریکٹر ریکگنیشن (او سی آر)، ویڈیو کے لیے سب ٹائٹل تیار کرنے اور زبان سیکھنے کے 300 سے زیادہ ابتدائی درسی مواد تک رسائی کی سہولت بھی فراہم کرتا ہے۔ زبان سیکھنے کا یہ ابتدائی درسی مواد نئے سیکھنے والوں کو قبائلی زبانیں آسانی سے سمجھنے اور ان کی مشق کرنے میں مدد دینے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس پلیٹ فارم کو اینڈرائیڈ پر 35,000 سے زیادہ مرتبہ ڈاؤن لوڈ کیا جا چکا ہے اور اس کے تقریباً 6,500 ماہانہ صارفین ہیں، جو اس کی بڑھتی ہوئی ڈیجیٹل رسائی کی عکاسی کرتے ہیں۔



قبائلی برادریوں کے اشتراک سے مصنوعی ذہانت کی تیاری

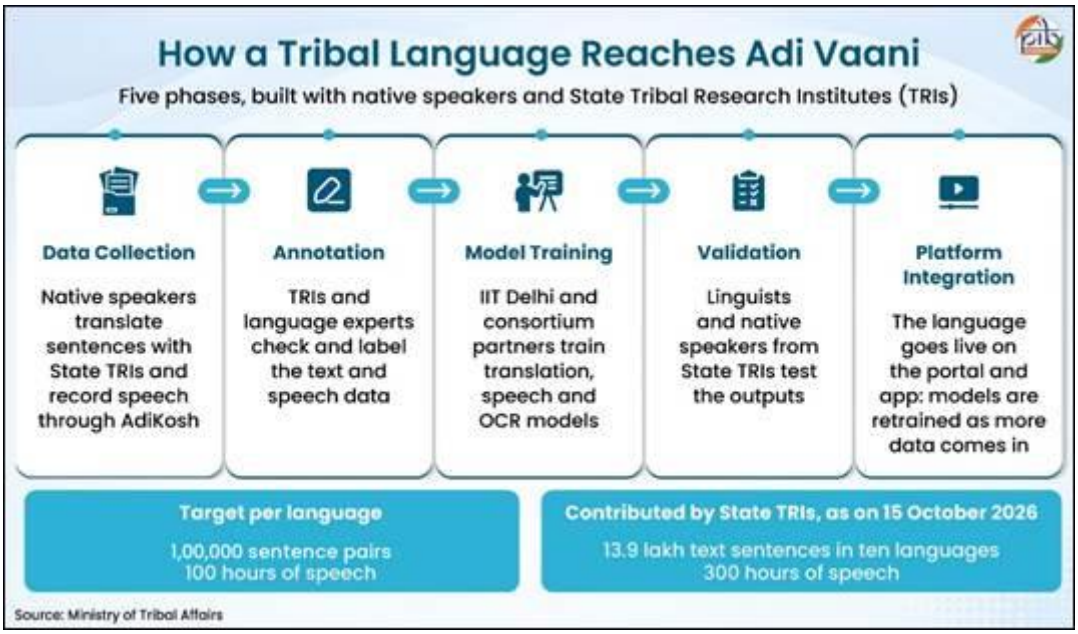
آدی وانی کی نمایاں خصوصیت اس کا برادری پر مبنی نقطۂ نظر ہے۔ مقامی زبان بولنے والے افراد قبائلی تحقیقی اداروں (ٹی آر آئی) اور آدی کوش کے ذریعے الفاظ، جملوں اور صوتی ریکارڈنگز کی فراہمی میں تعاون کرتے ہیں۔ مصنوعی ذہانت کے ماڈلز کی تربیت کے لیے استعمال کرنے سے پہلے زبان کے ماہرین ان مواد کی جانچ کرتے ہیں۔ اس منصوبے کا مقصد ہر زبان میں تقریباً 1,00,000 جملوں کے جوڑے اور 100 گھنٹے کی تقریری ریکارڈنگ جمع کرنا ہے۔ 15 اکتوبر 2026 تک ریاستی قبائلی تحقیقی اداروں

نے دس زبانوں میں تقریباً 13.9 لاکھ متنی جملے اور تقریباً 300 گھنٹے کا تقریری ڈیٹا فراہم کیا تھا۔ یہ طریقۂ کار جدید ٹیکنالوجی کو برادریوں کے علم کے ساتھ مربوط کرتا ہے، تاکہ قبائلی زبانوں کے تحفظ، سیکھنے اور روزمرہ استعمال کو فروغ دیا جا سکے۔ ہر زبان کو پلیٹ فارم میں شامل کرنے کے لیے ڈیٹا جمع کرنے سے لے کر اس کے انضمام تک پانچ مراحل سے گزارا جاتا ہے۔ برادریوں کی جانب سے مزید ڈیٹا فراہم کیے جانے کے ساتھ ان زبانوں کے ماڈلز کو دوبارہ تربیت دی جاتی ہے۔

ٹی آر آئی اور آدی کوش کیا ہیں؟

قبائلی تحقیقی ادارے (ٹی آر آئی) قبائلی امور کی وزارت کے تحت ریاستی سطح پر قائم تحقیقی ادارے ہیں۔ یہ علم و تحقیق کے مراکز کے طور پر کام کرتے ہیں اور قبائلی ترقی کے لیے تھنک ٹینک کا کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ ادارے قبائلی ثقافتی ورثے کے تحفظ کے ساتھ ریاستوں کو شواہد پر مبنی منصوبہ بندی اور موزوں قانون سازی کے لیے تحقیقی معلومات فراہم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ قبائلی برادریوں اور قبائلی امور سے وابستہ افراد و اداروں کی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے بھی کام کرتے ہیں۔ یہ معلومات کی تشہیر اور قبائلی مسائل کے بارے میں بیداری پیدا کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

آدی کوش، آدی وانی کا لفظی ذخیرہ ہے۔ اس میں لغت کے اندراجات اور بولے گئے جملے شامل ہیں، جن کی ریکارڈنگ مستند مقامی زبان بولنے والوں کے ذریعے کی جاتی ہے اور زبان سے متعلق ٹیم ان کا جائزہ لیتی ہے۔ آدی کوش میں ریکارڈ کی گئی تقریر کی ٹی آر آئی کے ذریعے تصدیق کی جاتی ہے، جس کے بعد اسے ماڈلز کی تربیت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔



پلیٹ فارم کی اہم خصوصیات

- **متن سے متن ترجمہ :**پلیٹ فارم پر دستیاب قبائلی زبانوں اور ہندی و انگریزی جیسی زبانوں کے درمیان متنی ترجمے کی سہولت۔
- **تقریر سے متن کی تبدیلی :**بولے گئے الفاظ کو تحریری متن میں تبدیل کرتا ہے، جس سے زبانی زبانوں کی دستاویز بندی میں مدد ملتی ہے۔
- **تقریر سے تقریر ترجمہ :**تقریر کی **شناخت،** ترجمے اور گفتار کی ترکیب کے عمل کو یکجا کرکے بولی جانے والی زبان کا ترجمہ کرتا ہے۔
- **آپٹیکل کریکٹر ریکگنیشن (او سی آر) :**ترجمے کے لیے تصاویر اور اسکین شدہ دستاویزات سے متن اخذ کرتا ہے۔
- **ویڈیو سب ٹائٹلنگ :**قبائلی زبانوں میں ویڈیو مواد اور عوامی معلومات کے ترجمے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔
- **ڈیجیٹل لغات اور ابتدائی درسی مواد :**الفاظ، ان کے معانی اور زبان سیکھنے کے بنیادی وسائل فراہم کرتا ہے۔

قبائلی زبانیں: علم اور شناخت کا تحفظ

2011کی مردم شماری کے مطابق ہندوستان میں درج فہرست قبائل کی آبادی تقریباً 10.45 کروڑ ہے، جو ملک کی مجموعی آبادی کا تقریباً 8.6 فیصد ہے۔ ان برادریوں کی اپنی الگ زبانیں اور ثقافتی روایات ہیں۔ ان زبانوں کا تحفظ اس لیے اہم ہے کہ ان میں صدیوں پر محیط لوک داستانیں، روایتی علم اور سماجی شناخت محفوظ ہے۔ یہ زبانیں مادری زبان میں ابتدائی تعلیم کو فروغ دینے کے ساتھ جنگلات، زراعت، ادویات اور حیاتیاتی تنوع سے متعلق علم کو آنے والی نسلوں تک منتقل کرنے میں بھی مدد دیتی ہیں۔ ان زبانوں کو ڈیجیٹل طور پر قابلِ رسائی بنانے سے لسانی رکاوٹیں مزید کم کی جا سکتی ہیں اور تعلیم، صحت سے متعلق معلومات اور عوامی خدمات تک رسائی کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔



آدی وانی کے دائرۂ کار میں شامل قبائلی زبانیں

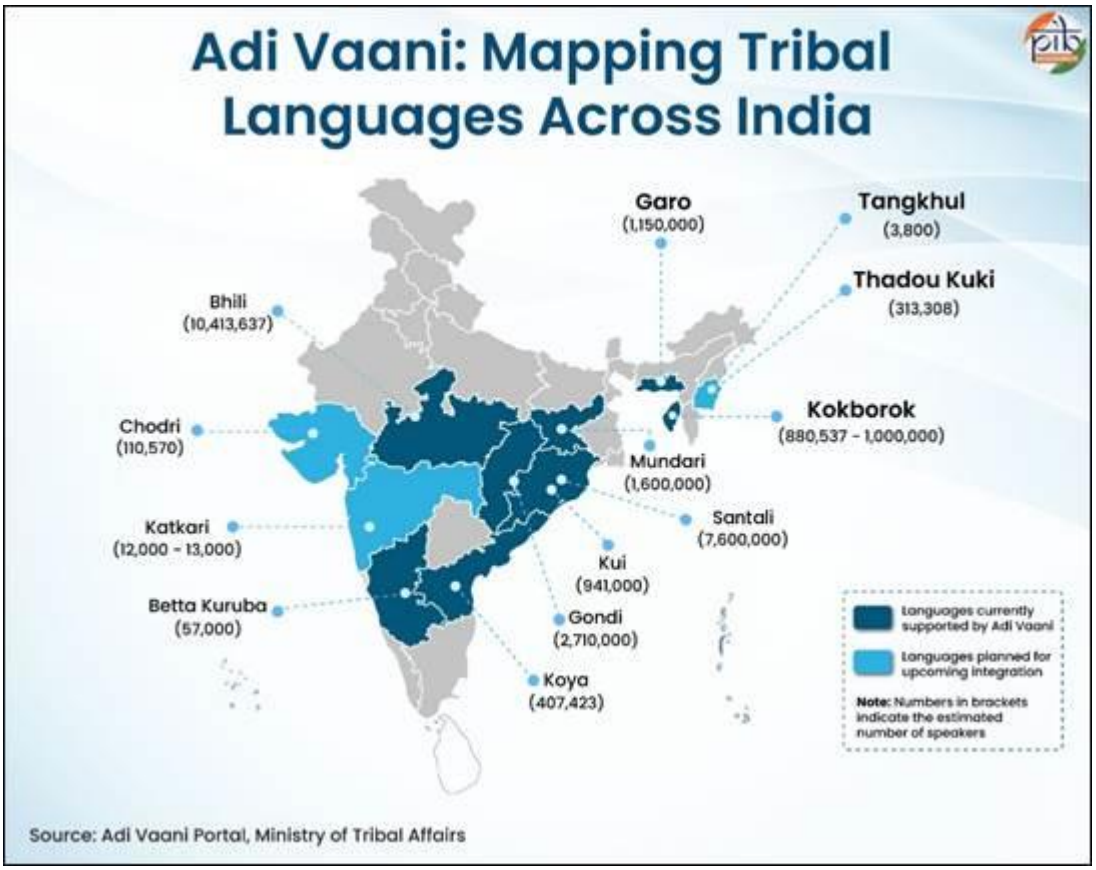
آدی وانی ہندوستان کے مختلف خطوں میں بولی جانے والی مجموعی طور پر 13 قبائلی زبانوں کے لیے کام کر رہی ہے۔ جدول میں ہر زبان کے حوالے سے پورٹل پر متعلقہ ریاست کا نام، اس کے بولنے والوں کی تعداد اور رسم الخط کی تفصیلات دی گئی ہیں۔ بعض زبانیں ان ریاستوں کے علاوہ دیگر ریاستوں میں بھی بولی جاتی ہیں، جن کی نشاندہی آدی وانی پروجیکٹ کے لیے کی گئی ہے۔

نمبر شمار	قبائلی زبان	ریاست (جیسا کہ آدی وانی پورٹل پر ہے)	کارپس سائز	آدی وانی میں استعمال شدہ اسکرپٹ (رسم الخط)
1	**بھلی**	مدھیہ پردیش	2,53,634	دیوناگری
2	**منڈاری**	جھارکھنڈ	3,39,394	دیوناگری
3	**سنتالی**	اوڈیشہ	2,19,063	اول-چکی

نمبر شمار	قبائلی زبان	ریاست (جیسا کہ آدی وانی پورٹل پر ہے)	کارپس سائز	آدی وانی میں استعمال شدہ اسکرپٹ (رسم الخط)
4	**گونڈی**	چھتیس گڑھ	1,49,133	دیوناگری
5	**گارو (آچک)**	میگھالیہ	1,33,747	لاطینی
6	**کُوئی**	اوڈیشہ	95,478	اوڈیا
7	**کوک بوروک**	تریپورہ	63,556	لاطینی
8	**بیٹا کروبا**	کرناٹک	33,635	کنڑ
9	**کاتکاری**	مہاراشٹر	59,160	دیوناگری
10	**کویا**	آندھرا پردیش	45,940	تیلگو
11	**تھڈو کوکی**	منی پور	-	لاطینی
12	**تنگ خول**	منی پور	-	لاطینی
13	**چودری**	گجرات	-	گجراتی

یہ زبانیں مجموعی طور پر ہندوستان کے لسانی تنوع اور ان کے لاکھوں بولنے والوں کی آوازوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔ کارپس (لسانی ذخیرے) کے حجم سے متعلق اعداد و

شمار ریاستی قبائلی تحقیقی اداروں کی جانب سے فراہم کیے جاتے ہیں اور برادریوں کے ذریعے مزید مصدقہ ڈیٹا فراہم کیے جانے کے ساتھ ان میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔



آدی وانی کا اثر: ترجمے سے آگے

آدی وانی کی افادیت تعلیم، صحت سے متعلق آگاہی اور عوامی رابطے کے شعبوں تک پھیلی ہوئی ہے، جہاں زبان اس بات پر اثر انداز ہو سکتی ہے کہ لوگ معلومات کو کس حد تک سمجھتے اور ان سے کس طرح استفادہ کرتے ہیں۔

مادری زبان میں تعلیم کو فروغ دینا

قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں سفارش کی گئی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو، کم از کم پانچویں جماعت تک اور ترجیحاً آٹھویں جماعت اور اس سے آگے تک، گھر کی زبان، مادری زبان یا مقامی زبان کو ذریعۂ تعلیم بنایا جائے۔

آدی وانی کے ذریعے قبائلی تحقیقی اداروں کے تیار کردہ 300 سے زیادہ ابتدائی درسی کتابچوں (لینگویج پرائمرز)، 24 لغات اور سیکھنے کے دیگر وسائل تک رسائی حاصل ہوتی ہے۔

نیشنل ایجوکیشن سوسائٹی فار ٹرائبل اسٹوڈنٹس نے 525 سے زیادہ ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکولوں میں ان وسائل کے ممکنہ استعمال کو بھی اجاگر کیا ہے، جہاں 1.7 لاکھ سے زیادہ طلباء زیرِ تعلیم ہیں۔ اسکولی تعلیم میں ان وسائل کو شامل کرنے سے مادری زبان

پر مبنی کثیر لسانی تعلیم کو فروغ مل سکتا ہے اور طلباء کو اپنے لسانی ورثے سے جڑنے کی ترغیب دی جا سکتی ہے۔

صحت سے متعلق معلومات کی ترسیل کو بہتر بنانا

صحتِ عامہ کے پروگراموں میں زبان کی رسائی اہم کردار ادا کر سکتی ہے، خصوصاً بیماریوں کی وضاحت، جانچ کے طریقۂ کار اور احتیاطی تدابیر سے متعلق معلومات فراہم کرنے میں۔

آدی وانی میں سکل سیل بیماری سے متعلق آگاہی کے ترجمہ شدہ مواد بھی شامل ہیں۔ یہ بیماری کئی قبائلی برادریوں کے لیے صحتِ عامہ کا ایک اہم مسئلہ ہے۔

یکم جولائی 2023 کو شروع کیے گئے نیشنل سکل سیل انیمیا ایلیمینیشن مشن کا مقصد 2047 تک اس بیماری کو صحتِ عامہ کے مسئلے کے طور پر ختم کرنا ہے۔ 16 جولائی 2026 تک قبائلی اکثریتی علاقوں میں 7.24 کروڑ سے زیادہ افراد کی اسکریننگ کی جا چکی تھی۔ آدی وانی مقامی زبانوں میں آگاہی اور معلومات کی ترسیل کے ذریعے صحت سے متعلق ایسی کوششوں میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔

اقتصادی خودمختاری: بازاروں تک رسائی میں بہتری

زبان کی رکاوٹیں بازار سے متعلق معلومات، ڈیجیٹل خدمات اور کاروباری مواقع تک رسائی کو محدود کر سکتی ہیں۔ آدی وانی کا مقصد قبائلی زبانوں میں آن لائن معلومات کو زیادہ قابلِ رسائی بنا کر اس خلا کو پُر کرنا ہے۔ اس کے ترجمے کے ذرائع قبائلی کاروباری افراد کو بازار سے متعلق معلومات اور حکومت کے معاونتی پروگراموں کو سمجھنے میں مدد دے سکتے ہیں۔

ہندوستان قبائلی مصنوعات تیار کرنے والوں کے لیے بازار کے مواقع بھی بڑھا رہا ہے۔ 13 اگست 2026 تک 28 ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں میں 4,712 ون دھن وکاس کیندروں کو منظوری دی جا چکی تھی، جن سے 12.94 لاکھ مستفیدین وابستہ تھے۔ یہ مراکز مصنوعات کی پروسیسنگ، پیکیجنگ، برانڈنگ اور مارکیٹنگ کے ذریعے قبائلی برادریوں کے ذریعۂ معاش کو فروغ دیتے ہیں۔

ڈیجیٹل بازاروں تک رسائی میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ 18 مارچ 2026 تک ٹرائبس انڈیا کے ای کامرس پلیٹ فارم پر تقریباً 6,000 قبائلی مصنوعات دستیاب تھیں، جبکہ 1,339 مصنوعات کو اوپن نیٹ ورک فار ڈیجیٹل کامرس (او این ڈی سی) پر شامل کیا جا چکا تھا۔

زبان کی رکاوٹوں کو کم کرکے آدی وانی ان کوششوں کو تقویت دے سکتا ہے اور قبائلی برادریوں کو ڈیجیٹل معیشت میں زیادہ آسانی سے حصہ لینے کے قابل بنا سکتا ہے۔

عوامی خدمات: سرکاری معلومات تک رسائی کو آسان بنانا

زبان کی رکاوٹوں کے باعث سرکاری اسکیموں، دستاویزات اور عوامی خدمات سے متعلق معلومات کو سمجھنا مشکل ہو سکتا ہے۔ آدی وانی قبائلی زبانوں میں مصنوعی ذہانت پر مبنی ترجمے کے ذریعے اس مسئلے کو حل کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

وزارت نے قبائلی فلاح و بہبود سے متعلق اسکیموں، پروگراموں اور اقدامات کی معلومات تلاش کرنے اور سمجھنے کو آسان بنانے کے لیے 24 اگست 2026 کو اپنے سرکاری مصنوعی ذہانت پر مبنی گفتگو کے معاون نظام ''جاگو'' کا بھی آغاز کیا۔ ان دونوں اقدامات کا مقصد عوامی معلومات تک رسائی کو زیادہ آسان بنانا ہے، خصوصاً دور دراز قبائلی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے لیے۔

ثقافتی تحفظ: قبائلی روایات کو زندہ رکھنا

آدی وانی قبائلی زبانوں، لوک گیتوں، کہانیوں اور زبانی روایات کی دستاویز بندی کے لیے ٹیکنالوجی اور برادریوں کے علم کو یکجا کرتا ہے۔ مقامی زبان بولنے والے افراد، بزرگ اور ماہرینِ لسانیات لسانی ڈیٹا کی فراہمی میں تعاون کرتے ہیں، جس کا ماہرین جائزہ لیتے ہیں تاکہ اس کی درستگی یقینی بنائی جا سکے اور مقامی زبانوں کے حقیقی استعمال کی عکاسی ہو۔

قبائلی امور کی وزارت زبانوں، زبانی روایات اور مقامی علمی نظام سمیت قبائلی ورثے کے تحفظ، دستاویز بندی اور فروغ کے لیے 29 قبائلی تحقیقی اداروں (ٹی آر آئی) کو مالی معاونت بھی فراہم کرتی ہے۔ برادریوں کو براہِ راست شامل کرکے آدی وانی مستند ڈیجیٹل وسائل کی تیاری میں مدد کرتا ہے اور قبائلی ثقافتی ورثے کو آنے والی نسلوں کے لیے زیادہ قابلِ رسائی بناتا ہے۔

قومی قبائلی لسانی ذخیرے کی تشکیل

قبائلی امور کی وزارت آدی وانی کو صرف ترجمے کے پلیٹ فارم تک محدود رکھنے کے بجائے قبائلی زبانوں کے لیے ایک وسیع تر قومی وسائل کے مرکز کے طور پر ترقی دینے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔

15اکتوبر 2026 کو وزارت نے قبائلی زبانوں سے متعلق ورکنگ گروپ کا پہلا اجلاس طلب کیا، جس کی صدارت وزارتِ قبائلی امور کی سکریٹری محترمہ رنجنا چوپڑا نے کی۔ اس گروپ میں سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف انڈین لینگویجز، آئی آئی ٹیز، یونیورسٹیوں، لسانی تنظیموں اور خطرے سے دوچار زبانوں پر کام کرنے والے ماہرین کے نمائندے شامل ہیں۔

اجلاس میں آدی وانی کو قومی قبائلی لسانی ذخیرے کے طور پر قائم کرنے اور اس میں لسانی کارپس، ابتدائی درسی مواد، لغات اور برادریوں کی کہانیوں کو جمع کرنے کے

امکانات پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔ وزارت اجلاس کے ایجنڈے کے نکات کو عام کرے گی اور آئندہ کام کے لیے ایک لائحۂ عمل تیار کرے گی۔

ورکنگ گروپ کے سامنے پیش کی گئی تجاویز میں درج ذیل امور شامل ہیں:

- قبائلی زبانوں اور دستیاب وسائل کا قومی سطح پر بنیادی خاکہ تیار کرنا۔
- ڈیجیٹل آرکائیوز اور کثیر لسانی تعلیمی مواد تیار کرنا۔
- تربیت یافتہ قبائلی نوجوانوں کو شامل کرتے ہوئے ضلعی سطح پر کمیونٹی ریسورس گروپس قائم کرنا۔
- قبائلی تحقیقی اداروں (ٹی آر آئی)، تعلیمی اداروں اور لسانی ماہرین کے درمیان تعاون کو مزید مستحکم کرنا۔
- سہ ماہی جائزوں کے ساتھ دو سالہ عملی منصوبے پر عمل درآمد کرنا۔

اس سے قبل، 24 اگست 2026 کو میسور میں قبائلی زبانوں اور عجائب گھروں سے متعلق قومی کنکلیو کے دوران آدی وانی کا اپ گریڈ شدہ ورژن متعارف کرایا گیا تھا، جس میں آئی او ایس ایپلی کیشن اور پانچ مزید زبانیں شامل کی گئی تھیں۔ قبائلی امور کی وزارت نے زبانوں کی دستاویز بندی اور لسانی کارپس کی تیاری کے سلسلے میں سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف انڈین لینگویجز کے ساتھ ایک مفاہمت نامے پر بھی دستخط کیے۔ اس کنکلیو میں حکومتِ کرناٹک اور کرناٹک اسٹیٹ ٹرائبل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ نے جینُو کُرُوبا زبان میں جماعت اول کے لیے ابتدائی درسی کتابیں بھی جاری کیں۔

ان اقدامات کا مقصد موجودہ لسانی تحقیق اور کمیونٹی کے وسائل کو ایک مشترکہ قومی فریم ورک کے تحت یکجا کرنا ہے۔

زیادہ جامع ڈیجیٹل انڈیا کی جانب

آدی وانی نے ترجمے کے آلات، تعلیمی وسائل اور کمیونٹی کے تعاون سے تیار کردہ لسانی ڈیٹا کے ذریعے قبائلی زبانوں کے لیے ایک ابتدائی ڈیجیٹل بنیاد فراہم کی ہے۔ ہر زبان کا لسانی ذخیرہ بڑھنے کے ساتھ ہی اے آئی ماڈلز کو نئے ڈیٹا کی مدد سے دوبارہ تربیت دی جاتی ہے، جس سے ترجمے کی درستگی میں بہتری آتی ہے۔

جیسے جیسے ہندوستان وکست بھارت 2047 کے وژن کی جانب پیش قدمی کر رہا ہے، یہ پہل لسانی تنوع کے تحفظ کو ڈیجیٹل شمولیت کے وسیع تر مقصد سے جوڑتی ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے قبائلی زبانوں کو قابلِ رسائی بنانا نہ صرف ثقافتی تسلسل کو برقرار رکھنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے، بلکہ تعلیم اور عوامی خدمات میں ان برادریوں کی شرکت کو بھی فروغ دے سکتا ہے۔

اگلا قدم یہ یقینی بنانا ہے کہ یہ ڈیجیٹل وسائل ان برادریوں کی روزمرہ زندگی کا کارآمد حصہ بنیں، جن کی زبانوں کی یہ نمائندگی کرتے ہیں۔

حوالہ جات

قبائلی امور کی وزارت

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2162846

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2323661

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2302927

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2298077

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2298790

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2241811

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2287698

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1994794

https://adivaani.tribal.gov.in/

https://adivaani.tribal.gov.in/about-us

https://adivaani.tribal.gov.in/resources/dictionary

https://adivaani.tribal.gov.in/gallery/scd-awareness

https://tritribal.gov.in/

وزارت تعلیم

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2291329

وزیر اعظم کا دفتر

https://pmindia.gov.in/en/news_updates/pm-launches-national-sickle-cell-anaemia-elimination-mission-in-shahdol-madhya-pradesh/

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے کلک کریں

***